جیت ایسی کہ شکست جیسی!

ایک پڑھے لکھے آدمی سے ایک انٹرویو میں کامیاب اور خوشحال زندگی کا راز پوچھا گیا۔ تو اُس آدمی نے بڑی خوبصورتی سے تفصیلاً بتایا کہ ایک بار میں نے برائی کا جواب برائی سے دینے کا ارادہ کیا، مگر پھر یہ جانا کہ ایسا کرنے سے نقصان میرا ہی ہوگا جیسے کوئی کتے کے کاٹنے کا جواب اسے کاٹ کر دے۔

تھوڑی دیر رُک کر میں نے درختوں کو دیکھا جو اپنی خشک پتیاں گرِا دیتے ہیں لیکن اپنی شاخیں اور جڑیں محفوظ رکھتے ہیں۔ وہ صرف پتیاں بدلتے ہیں، اپنی بنیاد نہیں۔ تب میں نے سمجھا کہ طریقہ بدلنا مقصد کو نہیں بدلتا، اور یہی اصل سمجھداری ہے۔

ہمیں اُن لوگوں کے ساتھ جو ہمارے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں، اچھے انداز میں پیش آنا چاہیے، کیونکہ ان کے جیسا بننا ایک جال ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے گندگی میں سور کے ساتھ لڑائی کرنا۔ وہ اس سے لطف اندوز ہوگا، اور ہم

چاہے جیت بھی جائیں، گندگی میں لت پت ہو جائیں گے ایسی جیت کا کیا فائدہ جس کا ذائقہ شکست جیسا ہو۔

اچھے طریقے سے پیش آنا آپ کی تربیت اور اصولوں کا آئینہ ہے اور یہ کسی کو اجازت نہ دینے کا بہترین طریقہ ہے کہ وہ آپ کو اپنی سطح پر لے آئے۔

یہ سچ ہے کہ ہم سب کی آنکھیں ایک جیسی ہیں مگر ہماری نظروں کا زاویہ اور سوچنے کا انداز مختلف ہے۔

دوستو! بس انہی اصولوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں تا کہ کامیاب اور خوشحال زندگی گزار سکیں۔